السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض لوگ جن کے مکان برسربازار ہوتے ہیں وہ اپنے مکان یا دوکان کے سامنے بازار یا سڑک کی زمین پر تجاوز کرکے اپنا قبضہ کرلیتے ہیں جس سے بازار یا گزرگاہ عام کو تنگ کردیتے ہیں ایسے ہی بعض لوگ گلیوں میں بھی اپنے مکان کے سامنے تھڑا یا دوسری قسم کی کوئی رکاوٹ بنا کر گلیوں کو تنگ کردیتے ہیں ان کے لیے شریعت میں کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شریعت اسلامیہ کے واضح نصوص اورہدایت میں عامۃ الناس کو اذیت پہنچانے یا اس کا ذریعہ اور سبب بننے سے منع کیا گیا ہے بلکہ وہ لوگ جو اللہ کے بندوں سے ازالہ تکالیف کےلیے کوشاں رہتے ہیں ان سے بخشش اور مغفرت کا وعدہ کیا گیا ہے ۔

چنانچہ صحیح روایت میں ہے ایک شخص نے راستہ سے خاردار ٹہنی ہٹادی اس کے صلہ میں رب العزت نے اس کو معاف کردیا۔ فشکر اللہ فغفر لہ

(بخاری مع فتح الباری :5/118)

(اسی طرح دوسری حدیث میں لوگوں سے اماطة الاذي (رفع تکالیف) کو ایمان کی شاخوں میں شمار کیا گیا ہے ۔(بخاری مع فتح الباری : 114

نیز حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے میں نے عرض کی ۔

(یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دلنی علی عمل انتفع بہ قال «اعزل الازي عن طریق المسلمین» (مسلم»

اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم مجھے نفع بخش عمل سے آگاہ کیجیے !فرمایا مسلمانوں کے راستہ سے تکلیف دہ چیزوں کو ہٹا دے ۔"

ان احادیث سے معلوم ہوا کہ عام گزرگاہوں راستوں اور سڑکوں وغیرہ کو اذیت رساں اشیاء سے صاف ستھرا رکھنا باعث اجر اور ثواب ہے اور لوگ ان کو تنگ وتاریک کرنے کی سعی میں شریک وسہیم ہیں ظاہر ہے کہ ان کا معاملہ اول الذکر گروہ کے برعکس ہوگا جو مقام خطر اور وبال جان بن سکتا ہے ۔ لہٰذا ہر مسلمان کو چاہیے ہ عام حالات میں متعینہ فاصلہ چھوڑ کر جگہ میں اضافہ اور تجاوزات پر ممکنہ حدتک غور فکر کرے بصورت دیگر اس کا یہ فعل قابل مؤاخذہ ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص803

محدث فتویٰ